بولی زینب سلام لو بھائی

بولی زینب سلام لو بھائی
جا رہی ہوں وطن اُٹھو بھائی

پھر کہاں آپ پھر کہاں زینب
مجھ کو اُٹھ کر گلے ملو بھائی

غمزدہ ہوں میں دل بھر آیا ہے
کچھ تو آخر جواب دو بھائی

کوئی تو ہو مجاوری کے لئیے
پاس اپنے مجھے رکھو بھائی

واسطہ ہے تمہیں سکینہ کا
اب نہ مجھکو جدا کرو بھائی

چھوڑ کے کربلا میں تم سبکو
کیا وطن جاؤں میں کہو بھائی

سوگوار اب وطن کو جاتے ہیں
سب کو رخصت کرو اُٹھو بھائی

نہیں عباس و قاسم و اکبر
کیسے زینب سوار ہو بھائی

عابدیںؑ بے قرار ہے زینب
چین کیا آئے جب نہ ہو بھائی

****